106464-روزے کی حالت میں نفاس کا خون دوبارہ شروع ہوگیا

سوال

اگر نفاس والی عورت کوایک ہفتہ میں ہی خون بند ہوجائے اوروہ رمضان کے روزے رکھنے لگے چند ایک روزے رکھنے کے بعد خون پھر آنا شروع ہوجائے توکیا وہ اس حالت میں روزے رکھنا چھوڑ دیگی یا نہیں ، اور آیا جو روزے اس نے رکھے توان کی قضاء کرے گی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

"اگرکسی نفاس والی عورت کوچالیس یوم کے اندراندر خون بند ہوجائے اوروہ پاک ہوجانے کے بعد روزے رکھنے لگے اورچالیس یوم کے اندر ہی اسے دوبارہ خون آنے لگے تواس کے روزے صحیح ہیں.

جب خون دوبارہ آنے لگے تواسے نماز روزہ چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ وہ نفاس کا خون ہے ، اور جب تک پاک نہ ہوجائے نماز روزہ چھوڑے رکھے یا پھر چالیس یوم پورے ہونے تک ، اور جب چالیس یوم پورے ہوجائیں تووہ غسل کرکے نماز روزہ شروع کردے چاہے وہ پاکی اور طہر نہ بھی دیکھے.

کیونکہ علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نفاس کی انتہائی مدت چالیس یوم ہے ، اس کے بعد اسے ہر نماز کے لیے وضوء کرکے نماز ادا کرنا ہوگی حتی کہ خون بند ہوجائے ، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے استحاضہ والی عورت کو حکم دیا تھا.

اورایسی عورت کے خاوند کوچالیس یوم کے بعد بیوی سے استمتاع وغیرہ کا حق حاصل ہے چاہے بیوی طہر اور پاکی نہ بھی دیکھے ، کیونکہ اس حالت میں آنے والا خون فاسد خون ہے جو نماز روزہ میں مانع نہیں ، اور نہ ہی خاوند کے لیے بیوی سے استمتاع کرنے میں مانع ہے.

لیکن اگرچالیس یوم کے بعد اسے عام عادت کے مطابق ماہواری آجائے یعنی جیسے ہی چالیس یوم پورے ہوں تواس کے ماہواری کے ایام تھے تویہ خون حیض شمار کیا جائیگا"

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ